سوال

(110)فرض نماز کے بعد نفل یا سنت پڑھنے کے لیے جگہ بدلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرض نماز پڑھنے کے بعد سنت یا نفل پڑھنے کے لئے جگہ تبدیل کرنا چاہیے یا اسی جگہ ہی انہیں ادا کیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض نماز ادا کرنے کے بعد سنت یا نفل پڑھنے کے لئے جگہ تبدیل کر لی جائے یا گفتگو کے ذریعے ان کے درمیان فاصلہ کر لیا جائے، کیونکہ حدیث میں ہے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے: ''ہم ایک نماز کے ساتھ دوسری نماز نہ ملائیں تا آنکہ گفتگو کر لیں یا مسجد سے نکل جائیں۔'' [صحیح مسلم: ۸۸۳]

ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر ادا فرمائی، پھر ایک آدمی کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا، اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا تو کہا بیٹھ جاؤ! کیونکہ اہل کتاب کو اس بات نے ہلاک کیا تھا کہ ان کی نمازوں میں فاصلہ نہیں ہوتا تھا۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ابن خطاب! نے بہت اچھی بات کہی ہے۔'' [مسند امام احمد، ص: ۳۶۸، ج ۵]

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''کیا تم میں سے کوئی عاجز ہے کہ وہ آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے یا بائیں دائیں ہو کر نماز پڑھ لے یعنی نفل نماز۔'' [ابوداؤد: ۱۰۰۶]

یہ امر مستحب ہے تاکہ سجدہ کرنے کی جگہیں زیادہ ہوں۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:147